روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ہفتہ 27 دسمبر 2014ء 4 ربیع الاول 1436 ہجری 27 فتح 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 293

جو تفقہ فی الدین پیدا کرتا ہے

حضرت عبداللہ بن حارث زبیدیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اپنے اندر تفقہ فی الدین پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے اور اس کے لئے ایسی ایسی جگہوں سے رزق کے سامان مہیا کرتا ہے جس کا اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔

(مسند امام اعظم جلد نمبر 1 ص 25)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود جلسہ کی اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

قرینِ مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا چاہے بشرطِ صحت وفرصت وعدَمِ موانع قویّہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوسکیں۔......اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز اُن دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہِ اَرْحَمُ الرَّاحِمِین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر یک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوکر اپنے پہلے بھائیوں کے مُنہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہوکر آپس میں رشتہ تودد وتعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے ان کی خشکی اور اجنبیّت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جَلّ شانہٗ کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔ (آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 351-352)

اس جلسہ کی اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل وتوفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔...... ماسوا اس کے جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ (دین) کے قبول کرنے کے لئے طیار ہو رہے ہیں اور (دین) کے تفرقہ مذاہب سے بہت لرزاں اور ہراساں ہیں۔......انشاء اللہ القدیر سچائی کی برکت ان سب کو اس طرف کھینچ لائے گی۔ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اسے بدل سکے۔ ......
اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ (دین) پر بنیاد ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 ص 281)

شاملین جلسہ کے لئے دعا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرتے ہیں:

’’ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور اِن پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہمّ وغم دور فرمادے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل ورحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا، یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین‘‘۔

(اشتہار 7 دسمبر 1892ء۔ مجموعہ اشتہارات جلد اول۔ صفحہ 282)

حضور انور کا اختتامی خطاب
جلسہ سالانہ قادیان 2014ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 28 دسمبر 2014ء کو بیت الفتوح لندن سے جلسہ سالانہ قادیان کے آخری دن اختتامی خطاب ارشاد فرمائیں گے۔ حضور انور کا خطاب ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:30 بجے براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب اس بابرکت خطاب سے بھرپور استفادہ کریں اور دوسروں کو سننے کی تلقین فرمائیں۔

نیکی کا فیض پھیلائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’ہمارے باپ دادا جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے تھے اور ہم نے ان کی اس نیکی کا فیض پایا، یہ ہم سے کچھ مطالبہ کر رہا ہے یا یہ مقاصد ہم سے کچھ مطالبہ کر رہے ہیں۔ اور وہ یہ کہ ہم ان مقاصد کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ ہمیں ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی ضرورت ہے۔ ہم نے بھی ان کے نتائج کے حصول کی کوشش کرنی ہے۔ حضرت مسیح موعود جو جو باتیں دنیا میں پیدا کرنے آئے ہم نے بھی اُن کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ ہم نے بھی مسیح موعود کے مشن کی تکمیل کے لئے مددگار بننا ہے۔ جب ہم نے منادی کی آواز کو سنا اور ایمان لائے تو اب ہم بھی یہ اعلان کرتے ہیں اور ہمیں یہ اعلان کرنا چاہئے کہ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہ کہ ہم اپنی حالتوں میں یہ تبدیلیاں پیدا کریں گے اور اس پیغام کو پھیلائیں گے اس مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے جس کے لئے حضرت مسیح موعود تشریف لائے‘‘۔

(روزنامہ الفضل 7 جنوری 2014ء)
(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2014ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مرے نبی ﷺ میں کمال سارے

مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
ہیں ذاتِ اقدس کے جتنے پہلو خدا گواہ بے مثال سارے
خراج دینے کو تیرے در پر تمام صدیاں جھکی ہوئی تھیں
تُو جب تک آیا نہ بن کے دھڑکن ،جہاں کی نبضیں رُکی ہوئی تھیں
تھے تیری چوکھٹ پہ سر خمیدہ نبی بھی ہو کر نہال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
بڑی انوکھی ہے شان تیری ،تری وجاہت ہے تا قیامت
غلام تیرے سبھی زمانے ،تری حکومت ہے تا قیامت
ہیں تیرے قدموں کی ٹھوکروں میں ،عروج سارے زوال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
تو نکتۂ انتہا بشر کا ،یہی ہے قرآن کی گواہی
تو کس جگہ ہے کہاں کھڑا ہے ،نہیں ہے سوچوں کی بھی رسائی
سو میرے ہونٹوں پہ منجمد ہیں، جواب سارے سوال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
ہے ذکر تیرا مدام جاری ،یہ ذکر کب دل کو چھوڑتا ہے
لہو کی صورت تو مجھ میں زندہ، تو میری نس نس میں دوڑتا ہے
کشش میں تیری ہوئے مقید ،اب اپنے خواب و خیال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
تجھی سے سیکھا ہے میرے دل نے غم و مسرت میں ہر قرینہ
جڑا ہوا ہے تو میرے اندر کہ جوں انگوٹھی میں ہو نگینہ
تجھی سے منسوب اپنی خوشیاں، ترے ہی غم میں ملال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
تری غلامی پہ ہم ہیں نازاں ،یہ بُت اناؤں کے توڑتی ہے
ہماری غفلت کے زرد لمحوں میں یہ دلوں کو جھنجھوڑتی ہے
جہان فانی کی لذتوں کے ،یہ کاٹ دیتی ہے جال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
عرب ہو فارس ہو یا کہ حبشہ، وہ الجزائر ہو یا کہ غانا
ہر اک کے باسی کی ایک حسرت کہ کاش پاتا ترا زمانہ
تری ہی خوشبو کو ڈھونڈتے ہیں زبیرؓ سارے، بلالؓ سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
محبتوں کا تو سائباں ہے ،تو ہر کسی کے لئے اماں ہے
جو تیرے جھنڈے تلے نہ آئے، وہ آپ اپنے لئے زیاں ہے
نوازشوں سے تری وگرنہ پرائے اپنے نہال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
فصیل نفرت کی اور دوری کی ہم گراتے ہوئے چلیں گے
کوئی جو کانٹے بھی رہ میں بوئے ،گلاب اگاتے ہوئے چلیں گے
وہ کام ہم ہی کریں گے جن کو سمجھ رہے ہیں محال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
سب اہلِ مغرب پہ تیری عظمت کھلے گی اور لازماً کھلے گی
جو گرد نفرت کی جم چکی ہے ہمارے اشکوں سے جب دھلے گی
تو تیری چوکھٹ پہ آ گریں گے یہ پوپ سارے ،یہ پال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
تُو ایسا عشقِ خدا میں گم تھا جچا نہ کوئی تری نظر میں
جہانِ فانی کی ساری دولت حقیر ٹھہری تھی چشمِ تر میں
تھے تیرے آگے مثالِ کنکر زر و جواہر کہ لعل سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
نہ تجھ سے پہلے نہ بعد تیرے کسی کو عظمت ملی ہے ایسی
نہ تیری رفعت کو کوئی پہنچا ، تجھے نبوّت ملی ہے ایسی
کہ لا سکیں گے ملائکہ بھی نہ تیرے جیسی مثال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
لبھا نہ پائی تجھے یہ دنیا تھا فقر تیرے دل و نظر میں
کچھ ایسے کاٹی حیات ساری کہ جوں مسافر کوئی سفر میں
رہِ غنا کے جو پیچ و خم تھے دیئے ہیں تو نے اُجال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
خدا سے ملنے کا اب تو عرشی فقط محمدؐ ہی راستہ ہے
یہ جگ محمدؐ کا میکدہ ہے اسی کے دم سے سجا ہوا ہے
ہے نام اس کا ہی اسمِ اعظم کھلیں گے دارالوصال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے
کہوں جو پیارے نبی ﷺ کی باتیں تو مجھ کو کہنے دو تم نہ ٹوکو
میں یاد کر کے جو ان کو رووں ،تو مجھ کو رونے دو تم نہ روکو
اُمڈ کے آئے جو میرے آنسو ،تو کم پڑیں گے رومال سارے
مرے نبیؐ میں کمال سارے جمال سارے جلال سارے

ا۔ع۔ملک

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

جماعت یوکے کے زیرانتظام 11ویں امن کانفرنس۔ 8نومبر 2014ء

انگریزی اوراردو میڈیا کے ساتھ حضور کی پریس کانفرنس۔ امن کا پیغام پُرزور آواز کے ساتھ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

(قسط دوم)

پریس کانفرنس

اس تقریب کے آخر میں انگریزی اوراردو میڈیا کے نمائندگان کے ساتھ ایک پریس کانفرنس کا پروگرام بھی رکھا گیا تھا۔ چنانچہ بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کانفرنس ہال میں تشریف لے گئے جہاں انگریزی اوراردو میڈیا سے تعلق رکھنے والے صحافی حضرت وخواتین حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منتظر تھے۔

اس پروگرام میں نیوز ایجنسی Reuters، Ben Telivision، گھانا براڈکاسٹنگ کارپوریشن(GBC)، کرائیڈن ٹی وی، ایشن میڈیا گروپ ، نائیجرین میڈیا کے نمائندگان، پاکستانی میڈیا سے تعلق رکھنے والی صحافیوں کے علاوہ بعض freelance journalists نے شمولیت اختیار کی تھی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد پر پریس کے تمام نمائندگان نے کھڑے ہوکر حضورانور کا استقبال کیا۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام نمائندگان سے فرمایا کہ تشریف رکھیں اور ان کا حال دریافت فرمایا اور ان تمام نمائندگان کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد باقاعدہ پریس کانفرنس کا آغاز ہوا۔

☆سب سے پہلے ایک جرنلسٹ Katherine صاحبہ جن کا تعلق نیوز ایجنسی Reuters سے ہے اور پاکستان وافغانستان میں اس نیوز ایجنسی کی نمائندہ کے طور پر کام کرتی ہیں نے سوال کیا کہ پاکستان میں تو آپ کی جماعت پر ہونے والے مظالم کے حوالہ سے ہم خبریں شائع کرتے رہتے ہیں ، لیکن کیا آپ کی جماعت کو یہاں یوکے میں بھی کسی قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمیں یوکے میں تو مشکلات کا سامنا نہیں ہے۔ اسی لئے تو میں یہاں ہوں۔ اگر یہاں بھی مشکلات ہوتیں تو میں یہاں نہ ہوتا۔ اس ملک میں مکمل مذہبی آزادی ہے لیکن چونکہ پاکستان میں آپ کام کرتی ہیں اور وہاں رہ بھی چکی ہیں تو آپ کو پتہ ہوگا کہ وہاں بعض کالے قوانین کو ڈھال بنا کر کوئی بھی شخص تلوار اٹھا کر کسی کو قتل کرسکتا ہے۔ لیکن یہ صورتحال یہاں پر نہیں ہے اور میری دعا ہے کہ ایسی صورتحال یہاں پر کبھی پیدا بھی نہ ہو۔

☆اس کے بعد Ben Telivision کی نمائندہ نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے کہا کہ ہمارا ٹی وی چینل یورپ اور افریقہ کو ملا کر کل تیس ملین افراد تک پہنچتا ہے۔ ہم عام طور پر افریقہ ریجن یا افریقہ سے تعلق رکھنے والی کمیونٹی کے حوالہ سے خبروں کو cover کرتے ہیں۔

موصوفہ نے کہا کہ سب سے پہلے تو میں آج کی دعوت پر خلیفۃ المسیح کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ میں اپنے ٹیبل پر موجود دیگر مہمانوں سے کہہ رہی تھی کہ آج کی یہ تقریب آنکھیں کھول دینے والی تھی۔ مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگ یہاں جمع ہوئے۔ خلیفہ سے ملاقات کا شرف ملا اور آپ کے نظریات کو دیکھنے اور سننے کا موقع ملا ہے۔ دوسرے مذاہب کے لوگوں کو اور مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اس تقریب میں شامل کرنے پر بھی میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتی ہوں۔ یقیناً یہ ایک غیر معمولی اقدام ہے۔

اس مختصر تعارف کے بعد موصوفہ نے سوال کیا کہ میڈیا آپ کی طرف سے دیئے گئے امن کے پیغام کو پھیلانے کیلئے کیا کرسکتا ہے؟

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ یہاں آئی ہیں اور میری تقریر سنی ہے۔ آپ میری تقریر کی ایک کاپی یا اس کی ریکارڈنگ حاصل کرسکتی ہیں۔ اب یہ ذمہ داری میں نے صرف سیاستدانوں یا اثر ورسوخ رکھنے والوں پر ہی نہیں ڈالی بلکہ یہ ذمہ داری میں نے عوام پر بھی ڈالی ہے۔ اور میڈیا کی نمائندہ ہونے کی حیثیت سے آپ کا فرض بنتا ہے کہ اس پیغام کی تشہیر کریں کہ دنیا کو اس دور کے موجودہ حالات میں امن کی اشد ضرورت ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایسے لوگ جو دنیا میں فساد پھیلانے کا باعث بن رہے ہیں ان کی مدد کرنے کی بجائے ہم سب کو یکجا ہوکر دنیا میں امن کے قیام کیلئے لڑنا ہوگا۔

موصوفہ نے کہا کہ کیا یہ ممکن ہے کہ اس قسم کی تقاریب کی میڈیا کوریج میں مزید وسعت پیدا کی جائے؟

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم نے تو جس حد تک ممکن ہوا اس تقریب کی اطلاع عام کرنے کی کوشش کی تھی لیکن میڈیا کی طرف سے بہت زیادہ اچھا ردعمل دیکھنے کو نہیں ملا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

اگر آپ اپنے ٹی وی کے ذریعہ میری تقریر کی coverage کریں گی تو انشاء اللہ اس سے میڈیا کو مزید توجہ پیدا ہوگی۔

☆اس کے بعد نائیجرین میڈیا کے نمائندہ نے سوال کیا کہ حضورانور اُن لوگوں کو کیا نصیحت کریں گے جو شام وغیرہ جا کر لڑائی میں حصہ لے رہے ہیں۔ وہ ایسا کیوں کررہے ہیں؟

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں سب سے پہلے تو حکومتوں کو مشورہ دوں گا کہ ایسے نوجوان جو انتہاپسند بن رہے ہیں یہاں سے عراق اور شام جارہے ہیں ان کیلئے نوکریاں مہیا کریں اور ان کیلئے یہاں پر مشاغل پیدا کریں۔ کیونکہ اس قسم کے لوگ مایوسی کا شکار ہیں اور مولوی انہیں غلط راستہ پر ڈال رہے ہیں۔ پس انہیں حقیقی (دینی) تعلیمات سکھانے کی ضرورت ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ میں نے اپنی تقریر میں چند آیات قرآنیہ کے حوالے دیئے ہیں۔ سارے قرآن کریم میں سے یہ تو چند ایک مثالیں تھیں۔ اگر یہ لوگ (-) ہونے کے ناطہ قرآن کریم کی تعلیمات کا مطالعہ کریں تو وہ کبھی بھی شدت پسند نہ بنیں۔

☆ اسی صحافی نے سوال کیا کہ ISIS کی فنڈنگ کو کس طرح روکا جاسکتا ہے؟

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہی سوال میں نے اپنی تقریر میں اُٹھایا ہے کہ اس فنڈنگ کو کس طرح روکا جائے؟ جو لوگ ISIS کی سپورٹ کررہے ہیں ان کا سب کو پتہ ہے۔ حکومتوں کو بھی ان کا اچھی طرح علم ہے۔ اسی وجہ سے میں نے کہا ہے کہ اگر آپ واقعی اس فنڈنگ کو روکنے کا عزم رکھتے ہیں تو آپ ان گروپوں پر اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں۔

☆اس کے بعد گھانا کے قومی ادارہ ’گھانا براڈکاسٹنگ کارپوریشن‘ (GBC) کے نمائندہ ابراہیم صاحب نے کہا کہ:

سب سے پہلے تو میں حضورانور کی زبردست تقریر پر مبارکباد پیش کرتا ہوں جس میں حضورانور نے دفاعی جنگ کے اسلامی اصول بڑی وضاحت کے ساتھ اور موثر رنگ میں بیان فرمائے۔ حقیقی عدل وانصاف پر مشتمل اسلامی تعلیمات بیان کیں۔ ISIS کی مذمت کی اور کہا کہ ISIS حقیقی اسلام کی عکاسی نہیں کرتی۔ نیز حضورانور نے طاقت کے بل بوتے پر اسلام کی اشاعت ہونے کے نظریہ کی تردید کی۔

اس کے بعد موصوف نے سوال کیا کہ ISIS اور اس طرح کے دیگر انتہاپسند گروپ جو (دین) کے نام پر ظلم کرتے ہیں ان کے متعلق تو کہا جاسکتا ہے کہ وہ (دینی) تعلیمات سے ہٹے ہوئے ہیں اور جان بوجھ کر (دینی) تعلیمات کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہیں۔ لیکن ہمارے ان غیر(-) بھائیوں اور بہنوں کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے جو (دین) کی ان خوبصورت تعلیمات سے آگاہ نہیں ہیں؟

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

جماعت احمدیہ کا یہی مشن ہے کہ (دین) کے حقیقی پیغام کو پھیلایا جائے۔ آپ کے آباء واجداد مسلمان نہ تھے لیکن انہوں نے تبلیغ کے ذریعہ ہی اسلام قبول کیا۔ پس اسی طرح ہم بھی (دین) کا حقیقی پیغام پھیلارہے ہیں۔ ہم انشاء اللہ العزیز اپنے اس مشن کو جاری رکھیں گے اور ضرور ایک دن ایسا آئے گا جب ساری دنیا ایک ہی جھنڈے تلے جمع ہوگی اور محبت اور امن کی بات کررہی ہوگی۔

☆بعدازاں یوکے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون صحافی Lynda Bowyer نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کو سراہتے ہوئے حضورانور کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد موصوفہ نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ISIS جیسے بعض گمراہ گروپس (دین) کا نام بدنام کررہے ہیں۔ کیا یہ ممکن ہے کہ ہم حکومتی سطح پر یا باقاعدہ طور پر بعض تنظیموں اور اداروں کے ذریعہ لوگوں میں آگاہی پیدا کرنے کا کوئی مؤثر پروگرام بنا سکیں؟ اس پروگرام کا تعلق صرف اماموں اور مدرسوں سے نہ ہو بلکہ انتہائی بنیادی سطح پر جیسے سکولوں وغیرہ میں بچوں کو educate کیا جائے اور انہیں بتایا جائے کہ اصل میں (دین) کیا ہے؟ اس حوالہ سے آپ کی کیا رائے ہے؟ اور کیا جماعت احمدیہ اس قسم کے پروگرام کا حصہ بن سکتی ہے؟ اگر بن سکتی ہے تو کس حد تک بن سکتی ہے؟

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دیکھیں۔ ہم تو یہ کام پہلے ہی کررہے ہیں۔ افریقہ میں کام کررہے ہیں۔ وہاں سکول چلارہے ہیں۔ میں آپ کو بتاتا چلوں کہ ہمارے سکولوں میں صرف (دین) کے بارے میں ہی تعلیم نہیں دی جاتی بلکہ وہاں پر بائبل بھی پڑھائی جاتی ہے۔ اس حوالہ سے ہم آزاد خیال ہیں۔ ہم غیر مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی تعلیم بھی دیتے ہیں تاکہ لوگ مذہب کی حقیقی تعلیم کو جان سکیں۔ پس جس حد تک ممکن ہے ہم کررہے ہیں۔ اسی طرح یہاں پر اگر

آپ ہماری جماعت کے نوجوانوں کو دیکھیں تو آپ کو پتہ چلے ہماری نوجوان نسل کو کبھی بھی شدت پسند نہیں بنایا جاسکتا کیونکہ ہم شروع سے ہی انہیں ان کے حقیقی مذہب کے بارے میں بتاتے ہیں۔ انہیں بتایا جاتا ہے کہ ان کے فرائض کیا ہیں؟ ان کو سکھایا جاتا ہے کہ حقوق اللہ کیا ہیں اور حقوق العباد کیا ہیں؟ جب انہیں ان ساری باتوں کا احساس ہوجاتا ہے تو کبھی بھی انتہا پسند نہیں بن پاتے۔ پس ہم تو اپنے محدود ذرائع کے اندر رہتے ہوئے ہرممکن کوشش کررہے ہیں بلکہ ہم کوشش کرتے ہیں کہ دوسرے لوگ بھی ہماری ان کوششوں کا حصہ بنیں۔

اس پر موصوفہ نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی ان کوششوں سے تو میں واقف ہوں لیکن کیا اس حوالہ سے بڑے پیمانہ پر بھی کام ہوسکتا ہے جہاں ہم دوسرے مذاہب کو بھی مؤثر رنگ میں ان کوششوں کا حصہ بناسکیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

یہی تو میں آپ کو بتارہا ہوں کہ ہم اپنی کوشش کررہے ہیں۔ ابھی اسی سال فروری میں ہم نے 'بین المذاہب' کانفرنس کا انعقاد کیا تھا جس کا موضوع 'اکیسویں صدی میں خدا کا تصور' تھا۔ اس میں یہودی علماء، عیسائی پادری، ہندو سکالرز، اور بعض دیگر مذاہب کے علماء اور بعض سیاستدانوں نے تقاریر کیں اور میں نے خود بھی تقریر کی تھی۔ اس کانفرنس میں تمام پڑھے لکھے اور عالم لوگ شامل ہوئے تھے۔ پس ہم اس پیغام کو عام کرنے کی اپنی پوری کوشش کررہے ہیں۔ لیکن کیا آپ کو پتہ ہے کہ برطانیہ میں احمدی (-) کی تعداد صرف تیس ہزار ہے جبکہ باقی (-) دوملین یا اس سے بھی زیادہ ہیں؟ پس امن کے قیام کے حوالہ سے جو کوششیں ہم کررہے ہیں وہ دوتین ملین (-) کی کوششوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ پس ہم تو کوششیں کررہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔

☆اس کے بعد ایک انگریز مہمان نے سوال کرتے ہوئے کہا کہ حضور انور نے آج کی تقریر میں اسلامی جنگوں کی بات کی ہے۔ اگر یہ جنگیں دفاعی تھیں تو مسلمانوں کی حکومت ایک طرف سپین اور دوسری طرف انڈیا تک کیسے پہنچ گئی؟ اس میں تضاد لگ رہا ہے۔ کیا آپ اس حوالہ سے کچھ بتاسکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں نے اپنی تقریر میں انڈیا کے جنوبی حصہ کا ذکر کیا ہے، اس میں سندھ کا ذکر نہیں کیا۔ انڈیا میں اسلام سب سے پہلے جنوبی علاقہ کی طرف سے داخل ہوا اور اس کے بہت عرصہ بعد محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کیا تھا۔ یہ دونوں باتیں الگ الگ ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس کے علاوہ میں نے اپنی تقریر میں یہ بھی کہا تھا کہ رسول کریم ﷺ اور خلفائے راشدین اور اسلام کی پہلی صدی میں جو جنگیں لڑی گئیں وہ ممالک پر قبضہ کرنے کیلئے نہیں لڑی گئی تھیں بلکہ وہ جنگیں صرف اس لئے ہوئیں کہ دوسری قوموں نے مسلمانوں کو تباہ کرنے کی کوشش کی اور اس کے جواب میں مسلمانوں کو جنگ لڑنا پڑی۔

☆اس کے بعد لندن ٹی وی کی نمائندہ صحافی Juliet نے سوال کیا کہ بعض (-) کہتے ہیں کہ Poppy Appeal غیر (دینی) ہے لیکن احمدی (-) تو poppy appeal کو سپورٹ کرتے ہیں۔ احمدی (-) اور دیگر (-) کی سوچ میں یہ فرق کیوں ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

دوسرے (-) کا تو ہمیں پتہ نہیں۔ ہمیں تو صرف اپنا پتہ ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ اس وقت ہم ہی وہ (مومن) ہیں جو حقیقی (دینی) تعلیمات پر عمل پیرا ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ وطن سے محبت مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے۔ پس اگر برطانیہ ہمارا ملک ہے اور ہم یہاں سے ہر قسم کے فوائد حاصل کرتے ہیں تو پھر ہمارا فرض ہے کہ ہم اس ملک سے پیار کریں۔ پس اگر آپ اپنے ملک سے پیار کرتے ہیں تو پھر poppy appeal ہو یا اس طرح کی کوئی اور چیز ہو اس کا حصہ بننا ہوگا۔

اسی صحافی خاتون نے مزید سوال کیا کہ بعض پڑھے لکھے نوجوان بھی جہاد کی فلاسفی میں آسانی سے پھنس جاتے ہیں؟ ایسے نوجوانوں کو برطانیہ اور دیگر ممالک میں کیسے روکا جائے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ یہ لوگ مایوسی کا شکار ہیں۔ ان میں سے بعض پڑھے لکھے تو ہیں لیکن انہیں نوکریاں نہیں مل رہیں۔ ابھی حال ہی میں خبروں میں آیا تھا کہ یوکے میں بے روزگاری کی شرح میں کچھ کمی واقع ہوئی ہے لیکن اس کا سب سے کم فائدہ نوجوانوں کو ہوا ہے۔ پس اگر تعلیم ہونے کے باوجود انہیں نوکریاں نہیں مل رہیں تو وہ مایوسی کا شکار ہونے لگ جاتے ہیں اور اسی حال میں جب وہ (-) کے پاس جاتے ہیں تو (-) اُن سے کہتے ہیں کہ اگر آپ ISIS میں شامل ہوجاؤ تو تمہیں 7 ہزار ڈالرز یا اتنی رقم یکمشت ملے گی جبکہ اتنی رقم ہر ہفتہ یا ہر مہینہ ملے گی۔ تو نوجوانوں کیلئے نوکریاں پیدا کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ میں خود ایک ایسے نوجوان کو جانتا ہوں جو کہ احمدی نہیں ہے اور اُس نے کیمسٹری میں پی۔ ایچ۔ ڈی کررکھی ہے لیکن اس کو مناسب نوکری نہیں مل رہی اور بس ڈرائیور کی نوکری کررہا ہے۔ یعنی کیمسٹری میں پی ایچ ڈی کرنے کے بعد بھی وہ اپنی قابلیت ضائع کررہا ہے اور یہی چیزیں مایوسی کا باعث بنتی ہیں اور پھر مایوسی ان کو اس قسم کے گھناؤنے کاموں پر مجبور کرتی ہے۔

☆اس کے بعد خاتون صحافی ڈاکٹر Erica Hugg جو کہ لندن کے مشہور اخبار Asian News کی نمائندہ تھیں انہوں نے پوچھا کہ اس دنیا میں امن اور ہم آہنگی کے قیام میں عورت کا کیا کردار ہوسکتا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

اصل کردار تو ہے ہی عورت کا نہ کہ مرد کا۔ کیونکہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر عورت اپنے بچوں کی اس طرز پر تربیت کرتی ہے کہ وہ معاشرہ کا، قوم کا، ملک کا اور اپنے مذہب کا مفید وجود بن جائیں تو وہ عورت دراصل جنت میں اپنا ایک گھر بنالیتی ہے۔

موصوفہ نے کہا کہ آپ کا لندن اور Midlands میں موجود ایشین لوگوں کیلئے کیا پیغام ہوگا؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

میرا پیغام وہی ہے جو میں نے اپنی تقریر کے آخر میں کہا ہے کہ لوگ اپنے خالق کو پہچانیں اور (-) کو یہ بات بالخصوص یاد رکھنی چاہئے کہ قرآن کریم کی پہلی سورۃ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ اگر آپ کا اس آیت پر ایمان ہے تو پھر آپ کبھی بھی دوسرے کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

اردو میڈیا پریس کانفرنس

اس کے بعد اردو میڈیا سے تعلق رکھنے والے نمائندگان کے ساتھ پریس کانفرنس کا پروگرام شروع ہوا جس میں متعدد اخبارات ورسائل کے نمائندگان صحافی اور ممبر آف یورپین پارلیمنٹ امجد بشیر صاحب شامل ہوئے۔

☆ایک صحافی نے سوال کیا کہ اس دفعہ آپ نے ISIS کے بارہ میں بہت زور دیا ہے۔ اس کی کوئی خاص وجہ؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس لئے کہ یہاں کے لوگ جاننا چاہتے ہیں کہ ISIS کے بارہ میں (دین) کیا کہتا ہے؟ میں نے انہیں بتایا ہے کہ اس حوالہ سے قرآن کیا کہتا ہے۔ اور اگر ISIS اس کے خلاف کررہی ہے تو وہ (دین) نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

کچھ میڈیا نے یہ معاملہ اُٹھایا ہوا تھا اور کچھ ISIS نے خود بھی باتیں کیں کہ ہمارے یہ پروگرام ہیں۔ پس میں نے تو یہی بتانا تھا کہ اصل (دین) کی تعلیم کیا ہے۔ میں نے ابھی چند پہلو بتائے ہیں ورنہ قرآن کریم تو ایسی باتوں سے بھرا پڑا ہے جہاں امن وسلامتی، پیار اور محبت کا ذکر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

باقی یہ بھی میں نے کہہ دیا ہے کہ جس تیزی سے یہ بڑھ رہی ہے اُسی تیزی سے ISIS نے پیچھے بھی ہٹنا ہے بشرطیکہ حکومتیں بھی انصاف پسند ہو جائیں اور جو مسلمان حکومتیں ہیں وہ بھی انصاف پسند ہوں اور جوان کے مددگار ہیں وہ بھی اس چیز کو realize کرلیں کہ یہ صرف مسلمان ملکوں میں نہیں رہے گی بلکہ اس نے ان کے ہاں بھی پہنچنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب آسٹریلیا والوں نے بھی وہاں بڑی alarming صورت حال کا اعلان کردیا ہے۔ تو آپ ٹھیک کہتے ہیں کہ یہ پھیل رہی ہے۔ پاکستان، آسٹریلیا اور انڈونیشیا اور پتا نہیں far east میں کہاں کہاں تک چلی گئی ہے؟ لیکن اس کے نام کا ہوّا جو بیٹھ گیا ہے وہ اسی کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ باقی ان کی طاقت اتنی زیادہ نہیں ہے۔ طاقت وہیں اسی جگہ contained ہے جو عراق اور شام کا علاقہ ہے۔

☆ نمائندہ نے کہا کہ مسئلہ یہ نہیں کہ ISIS پاکستان میں ہے یا نہیں ہے لیکن مسئلہ صرف یہ ہے کہ اب تک امریکہ نے یا رشیا نے یا کسی بڑی طاقتوں نے کوئی ایسا قدم عملی طور پر نہیں اٹھایا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

انہی کی پیداوار ہے۔ انہوں نے کیا قدم اٹھانا تھا؟ میں نے یہی تو اشارہ کیا تھا کہ انہی کی پیداوار ہے۔ کل امریکہ نے کہا ہے کہ پہلے 1500 فوجی بھیجے تھے، اب ہم 1500 فوجی دوبارہ بھیج رہے ہیں۔ وہ تو یہی خبریں شائع کررہے ہیں۔

☆نمائندہ نے کہا کہ اب ہمارے چار Militants ہوتے ہیں اور ڈرون attack کر کے چاروں کو ماردیتے ہیں۔ ان کو پتہ ہوتا ہے کہ یہ لوگ کہاں کہاں موجود ہیں۔ لیکن ISIS پر ابھی تک ایک ڈرون حملہ بھی نہیں ہوا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہی تو میں کہہ رہا ہوں۔ ان کے پاس ایسے ایسے sophisticated اور precision والے ہتھیار آچکے ہیں کہ target کرکے جہاں مارنا چاہیں ماردیں۔ لیکن وہ مارنا ہی نہیں چاہتے۔ وہ چاہتے ہیں کہ تھوڑی سی disturbance بھی رہے تاکہ ہمارا کاروبار بھی چلتا رہے۔ ہماری اسلحہ کی انڈسٹری بھی چلتی رہے اور مسلمان ملکوں کی ترقی بھی نہ ہو۔

☆اس کے بعد ایک نمائندہ صحافی نے سوال کیا کہ آپ نے بتایا ہے کہ ISIS کے پیچھے بھی کسی کا ہاتھ ہے۔ اس بارے میں ہمیں interfaith والوں کے فون آتے ہیں کہ آپ ISIS کے اوپر کوئی بات کریں۔ تو ہم یہاں کی آبادی میں اس پیغام کو کس طرح propogate کرسکتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہی ذمہ داری تو میں نے ڈالی ہے۔ میں نے تبھی لوگوں سے کہا ہے کہ تمہارا کام ہے کہ خود بھی کرو اور اپنی حکومتوں کو اور سیاستدانوں کو

pressurize کرو اور بااثر لوگوں سے کہا ہے کہ تم لوگوں کا کام ہے کہ اپنے اپنے علاقے میں اس پیغام کو پھیلاؤ تو پھر ISIS کا اختتام تیس یا سو سال کی بات نہیں رہے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک بات اور بتا دوں کہ جب تک (-) میں unity پیدا نہیں ہو گی غیر مسلم طاقتیں انہیں کبھی بھی ترقی نہیں کرنے دیں گی اور یہی ان کا plan ہے۔ لبنان ترقی کر رہا تھا تو تباہ کر دیا۔ لبنان کا شہر 'بیروت' پیرس بن رہا تھا لیکن تین سال میں کھنڈر بنا دیا۔ اسی طرح عراق کے شہر بغداد کے بارے میں بھی کہتے تھے کہ وہ بھی یورپ کا کوئی شہر بن رہا ہے۔ لیکن سال کے اندر اندر اس کو اڑا کے رکھ دیا۔ لیبیا میں کیا ہوا؟ اب وہاں پر کوئی حکومت ہی نہیں ہے۔ تو یہ اگر مسلمان مل کر کوشش کریں تو بہت کچھ ہو سکتا ہے۔

☆اس کے بعد یورپین پارلیمنٹ کے ممبر MEP امجد بشیر صاحب نے کہا کہ اس ملک کی ترقی میں ہمارے پاکستانیوں اور مسلمانوں کا بھی بڑا ہاتھ ہے۔ ہمارے آباء نے بڑی محنت کی اور بارہ بارہ گھنٹے کام کیا۔ اس کی وجہ سے ہمارا بڑا وقار تھا۔ ٹھیک ہے ہمیں بھی فوائد ملے لیکن ہم نے بھی contribution کی ہے۔ لیکن اس وقت ہم پر دو الزام لگ رہے ہیں ایک انتہاء پسندی کا اور دوسرا 'چائلڈ سیکس گرومنگ' کا۔ میرا سوال ہے کہ ہم کیسے ان الزامات کو رد کریں۔ اپنا وقار بڑھائیں اور اپنے نوجوانوں کو اچھے راستے پر لے کے آئیں؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب آپ یہاں آئے تھے تو آپ کے ساتھ خود غرض (-) نہیں آیا تھا۔ آپ کے والدین آئے تھے۔ وہ محنت کرنے آئے تھے بلکہ حکومت کی طرف سے انہیں لایا گیا تھا۔ اس وقت حکومت کو انڈسٹری میں ان کی ضرورت تھی۔ انہوں نے محنت کی، سب کچھ کیا لیکن محنت میں اتنے involve ہو گئے کہ اپنے بچوں کو دنیاوی تعلیم تو دے دی لیکن دوسری تعلیم نہیں دے سکے جو دین کی تعلیم تھی۔ پھر جب احساس ہوا کہ ہم نے دینی تعلیم دینی ہے پھر vested interest والے (-) کو import کیا گیا جس نے آ کر (دین) کے نام پر (دین) کی غلط تعلیم پیش کرنی شروع کر دی۔ ایک دوسرے کو فرقہ بازی کی تعلیم دینی شروع کر دی۔ وہیں سے تو یہ radicalization شروع ہو گئی تھی۔ یہ سب آج سے تیس چالیس سال پہلے سے شروع ہو چکا تھا اور آج اس کی انتہا ہو گئی ہے۔ جب (-) نے اپنا کردار ادا کیا اور لوگ پڑھ لکھ بھی گئے تو ان میں frustration پیدا ہوئی۔ اس لئے کہ ان کو صحیح طرح jobs نہیں مل رہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

اب پچھلے دنوں خبر آئی تھی کہ یوکے میں بے روزگاری میں کافی کمی پیدا ہوئی ہے اور ساتھ ہی یہ بھی تھا کہ جو بے روزگاری میں کمی آئی ہے اس میں سب سے کم فائدہ نوجوانوں کو ہوا ہے۔ وہ frustrated لوگ جو پڑھے لکھے ہیں انہوں نے پھر کہیں تو جانا تھا؟ جب ان کو القاعدہ اور دوسری جگہوں سے ایک وقت میں چھ چھ ہزار ڈالر مل جاتے ہیں اور پھر ماہوار بھی ملتے رہتے ہیں تو وہاں چلے گئے۔......

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

انگلش پریس کانفرنس میں کسی نے پوچھا تھا تو میں نے اسے یہی کہا تھا کہ جب (-) ایک ہو جائیں گے ایک طاقت بن جائیں گے تو نہ امریکہ کی طاقت ہمارے مقابلے میں کچھ کہہ سکتی ہے نہ کوئی اور ویسٹرن طاقت رہ سکتی ہے۔ پس اگر (-) ایک ہو جائیں تو نہ آپ کو یہ شکوہ ہو گا کہ ہم نے ان کو کیا دیا اور انہوں نے ہمیں کیا دیا؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ نے ان کیلئے محنت کی تو انہوں نے آپ کو تعلیم دے دی۔ ایک عام فیملی کا بچہ جو پاکستان یا انڈیا سے یہاں آیا تھا وہ اگر وہاں ہی رہتا تو اس کا بچہ زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس ہوتا۔ یہاں آ کر اس نے پی ایچ ڈی بھی کر لی، اس نے ایم بی بی ایس کر لیا، مزید specialization کر کے consultant بن گیا۔ کوئی انجینئر بن گیا تو کوئی scientist بن گیا۔ انہوں نے آپ کو تعلیم تو دی لیکن یہاں بھی saturation کی ایک حد ہے اور جب 2008ء کے بعد دنیا میں crisis آیا۔ اس کے بعد سے دیکھ لیں یہ سارا زوال شروع ہو گیا۔ جب ان تعلیم یافتہ لوگوں کی کھپت نہیں ہو سکی تو یہی frustrated لوگ تھے جن کو (-) نے گھیر لیا۔ انہوں نے کہا چلو ان کو قابو کرو۔ تو بہت سارے فیکٹرز اس میں involve ہو گئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مذہب سکھانے کے لئے (-) کا اجراء کیا۔ مذہب کیا آنا تھا ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے والا بنا دیا۔ تو ہمیں یہ سوچنا چاہئے، غور کرنا چاہئے، ہمارے اندر کہاں کہاں غلطیاں ہیں؟ اپنی غلطیوں پہ نظر رکھیں۔

☆اس کے بعد ایک نمائندہ نے کہا کہ آپ کی تقریر بہت اچھی تھی۔ لیکن برطانیہ کے اندر جو مسلمان طبقہ موجود ہے اس حوالہ سے میں بات کر رہا ہوں کہ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ جو کمیونیٹیز کے اندر سے radicalization کے خلاف جو آوازیں اٹھ رہی ہیں وہ اس سیمینار کی صورت میں ہوں یا کسی اور پروگرام کی صورت میں ہوں؟ کیا main stream Britian ان باتوں کو نوٹ کر رہا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ آوازیں ہر ایک حلقے میں اٹھنی چاہئیں۔ جو یہاں 2.3 ملین مسلمان ہیں اُن تک یہ آواز پہنچنی چاہئے۔ آپ لوگوں کو بھی اپنے اپنے حلقے میں یہ آواز اٹھانی چاہئے۔ اس قسم کے functions آرگنائز کرنے چاہئیں۔ مجھے دیکھ لیں، میں اب آپ کی ایسٹ لندن کی مسجد میں جا کر تو کچھ نہیں کہہ سکتا۔ میں تو اپنی (بیت) میں ہی کہہ سکتا ہوں۔ پانچ سات ہزار یا آٹھ ہزار آدمی جو میرے پیچھے جمعہ پڑھنے آتے ہیں یا جو سنتے ہیں انہی سے کہہ سکتا ہوں۔ تو اگر آپ اپنے مسجد کے منبر پر یہ پابندی لگا دیں کہ اس منبر کے ذریعہ ایک دوسرے کے خلاف باتیں کرنے کے بجائے صحیح (دینی) تعلیم دینی ہے۔ اب دیکھیں میں نے قرآن شریف کی آٹھ دس آیتوں کے حوالے سے ہی بتایا۔ یہ صرف آٹھ دس آیتیں تو نہیں جو امن اور سلامتی کا پیغام دیتی ہیں یا جنگوں کے طریقے بتاتی ہیں؟ یہ تو بیشمار ہیں۔ تو ان کو لوگوں کو بتائیں کہ اصل (دینی) تعلیم یہ ہے۔

جب اتنی مسجدیں بن چکی ہیں اور لوگوں کا مسجدوں کی طرف جانے کا رجحان بھی زیادہ ہو گیا ہے تو آپ مولویوں سے یا جو سکالرز وہاں تقریریں کرتے ہیں ان سے جب یہ کہیں گے کہ تم نے امن اور سلامتی کی باتیں کرنی ہیں نہ کہ غلط قسم کے جہاد کی باتیں۔ تو خود ہی ان لوگوں کے برین واش ہوتے رہیں گے اور جو انہیں غلط طریقے سے قائل کیا جا رہا ہے وہ ختم ہو جائے گا۔

☆ایک صحافی نے سوال کیا کہ کیا آپ کو آنے والے دنوں میں برطانیہ میں موجود idealogical divide یا polarization کم ہوتی دکھائی دے رہی ہے یا بڑھتی نظر آ رہی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ بڑھتی جائے گی۔ یہ کم کس طرح ہونی ہے؟ آپ خود دیکھ رہے ہیں کہ یہ تو بڑھ رہی ہے اور جس طرح میں نے بہت سارے فیکٹرز کا ذکر کیا ہے کہ نوجوانوں کو تعلیم کے باوجود جاب نہیں مل رہی۔ ابھی میں ایک مثال دے رہا تھا کہ میں ایک مصری لڑکے کو جانتا ہوں جس نے کیمسٹری میں پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے۔ اب جس نے پی ایچ ڈی کی ہے اس کی تو یہی خواہش ہو گی کہ میری تعلیم یا میرے status کے مطابق مجھے جاب ملے یا میں ریسرچ میں جاؤں۔ لیکن اسے کچھ نہیں ملا اور بالآخر وہ omnibus چلا رہا ہے۔ تو اس کے بچے یہی کہیں گے کہ ہمارے باپ نے پی۔ ایچ۔ ڈی کر کے کیا کر لیا جو ہم پڑھیں؟ بہتر ہے کہ کچھ اور ہی کرتے ہیں۔ اگر جان کی بازی لگ گئی تو ٹھیک ہے۔ ورنہ کم از کم ہر ماہ ڈالرز تو ملیں گے۔

پھر موصوف نے کہا کہ: آپ کی تقریر بہت شاندار تھی۔ آجکل سوشل میڈیا بہت طاقتور ہے۔ اس کے ذریعہ اس پیغام کو پھیلانا چاہئے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ تو سیاستدانوں کے ہاتھ میں ہے۔ میں تو سیاستدان نہیں ہوں۔ لیکن آپ تو سیاستدان ہیں اور آپ کے پاس طاقت بھی ہے تو آپ کم از کم Wales کے علاقہ میں یا اپنی constituencey میں ہی اس پیغام کو پھیلائیں۔ اسی لئے آج میں نے کہا ہے کہ ہر ایک عام آدمی جو اس ملک میں رہتا ہے اس کی بھی ذمہ داری ہے چاہے وہ انگریز ہے یا پاکستانی؟ آپ اس ملک میں رہتے ہیں، یہاں کی شہریت لی ہوئی ہے، یہاں کا پاسپورٹ لیا ہوا ہے۔ اس طرح اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جنہوں نے پاکستانی پاسپورٹ نہیں لیا یا جن مسلمان ملکوں سے آئے ہوئے ہیں وہاں کے پاسپورٹ نہیں لئے ہوئے اور صرف برٹش نیشنل ہیں۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ وطن کی محبت تمہارے ایمان کا حصہ ہے۔ کون سے وطن کی محبت؟ صرف اس وطن کی محبت جہاں تمہارا اپنا دین ہو یا جہاں آپ رہتے ہو؟ اس کو differentiate تو نہیں کیا گیا۔ تو پھر وطن کی محبت کا تقاضا ہے کہ جو لوگ یہاں آ رہے ہیں اور فائدہ اُٹھا رہے ہیں وہ یا تو فائدہ نہ اٹھائیں۔ اگر فائدہ اٹھا رہے ہیں تو پھر اس ملک کا جو حق ہے وہ بھی ادا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دیکھیں! ہم تو ساری دنیا میں پیغام پہنچا رہے ہیں۔ ہمارے پاس جو میڈیا ہے، جو انٹرنیٹ ہے یا ہمارا ایم ٹی اے چینل ہے اس کے ذریعے سے پیغام پہنچا رہے ہیں۔ یا اب باہر کے میڈیا میں بھی ہمیں exposure ملنا شروع ہو گیا ہے۔ یہاں یوکے میں جماعت کو قائم ہوئے سو سال ہو گئے ہیں۔ لیکن پہلے کبھی 'بی بی سی' نے ہمارا پروگرام نہیں دیا۔ اب پچھلے دنوں میں آٹھ دس پروگرام دے دیئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک جرنلسٹ میرا انٹرویو لینے کے لئے بھی آ گئی اور بعد میں ایک پروگرام بنا دیا۔ میں جب آسٹریلیا گیا ہوں تو ان کا وہاں جو سب سے بڑا اینکر ہے اس نے پروگرام کیا۔ وہ پروگرام سینتالیس ملکوں میں سنا جاتا ہے۔ اس میں بتایا گیا کہ (دین) کا کیا پیغام ہے اور (دین) کی امن بارے میں کیا تعلیم ہے؟ بلکہ ہمارا رسالہ ریویو آف ریلیجنز ہے اس نے وہ انٹرویو شائع کرنا تھا تو اس نے ٹویٹ کر دیا۔ اس ملائیشین ریجن کے اینکر نے جو وہاں کا سب سے مشہور اینکر ہے اس نے اس Tweet کو دیکھا اور اپنے followers کیلئے retweet کر دیا کہ اس رسالہ میں جو انٹرویو آ رہا ہے وہ بڑا اچھا ہے۔ تو ہماری جہاں تک کوشش ہے ہم پیغام پھیلا رہے ہیں۔ اب میں آسٹریلیا گیا تھا۔ ایک خیال ہے کہ وہاں ان کے انٹرنیشنل پریس، ٹی وی

چینلز اور نیوز پیپرز وغیرہ کے ذریعہ کم از کم تین کروڑ لوگوں تک یہ message پہنچا۔ پس ہم تو جو کوشش ہے وہ کررہے ہیں۔ باقی دنیا کو بھی کوشش کرنی ہوگی۔

موصوف نے کہا کہ آخر میں چھوٹی سی ایک عرض ہے کہ (مومن) کون ہے؟' دراصل یہاں سے موومنٹ شروع ہونی چاہئے کہ دنیا میں ہر کلمہ گو (مومن) ہوتا ہے۔ کسی کو کافر کہنا جائز نہیں ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بالکل جائز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو قرآن کریم میں یہ لکھا ہے کہ جو تمہیں آ کر سلام کہتا ہے اس کو بھی نہ کہو کہ تم کافر ہو۔

☆ پھر ایک صحافی نمائندہ نے کہا کہ میرے ذہن میں ایک سوال ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ عراق کے بعد لیبیا، افغانستان، سیریا جب ان کی حالت ابتر کر دی گئی تو اس کے بعد مسلم دنیا میں بالخصوص امریکہ کے خلاف اور بالعموم 'مغرب' کے خلاف سوالات اٹھنے شروع ہو گئے اور ایک دم ISIS بھی پیدا ہو گئی ہے۔ سنا ہے کہ ان کے پاس جو جنگی ہتھیار ہے اتنا حکومتوں کے پاس بھی نہیں ہے۔ وہ کہاں سے آ رہا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج یہی سوال تو میں نے اٹھایا تھا۔ چلیں فرض کرلیں کہ ان کے پاس ہتھیار کہیں سے آ گیا ہے۔ فرض کریں میں نے آپ کو مار کر آپ سے ایک بڑی اچھی توپ چھین لی۔ اب میرے پاس اس کی گولیاں بھی تو ہونی چاہئیں؟ جب میں سو یا ہزار گولی چلا دوں گا تو باقی کا گولہ بارود میرے پاس کہاں سے آئے گا؟ ہر آرمی کا ایک اصول ہوتا ہے جنگ کے دوران اگلی فوج کی supply line کاٹ دی جائے تا کہ اگلے سپاہی اگر لڑ بھی رہے ہیں تو لڑتے رہیں۔ جب سپلائی لائن کٹ آف ہو جائے گی تو وہیں ٹریپ ہو جائیں گے۔ یہاں عجیب کمال ہے کہ نہ ان کی سپلائی لائن کٹتی ہے نہ ان کے تیل کے ٹینکر سمندروں میں روکے جاتے ہیں۔ آخر اس میں سے کچھ نہ کچھ بڑی طاقتوں کو بھی مل رہا ہے تبھی تو انہوں نے اجازت دی ہوئی ہے۔ ایران پر تو فوراً پابندیاں لگا دیتے ہیں اور اس کی جو پروڈکشن ہے وہ آدھی سے بھی کم ہو جاتی ہے لیکن ISIS پر کوئی روک نہیں لگائی جا رہی۔ یہ سب کیا ہے؟ کہاں سے اسلحہ آ رہا ہے؟ میں تو (بیت) میں بیٹھنے والا آدمی ہوں۔ آپ دنیا دار آدمی ہیں، آپ مجھے بتائیں؟

☆ ایک صحافی نے کہا کہ پہلے سوال ہوا تھا کہ چائلڈ سیکس گرومنگ کے حوالہ سے پاکستانیوں پر جو cases ہوئے ہیں اُس حوالہ سے بھی یہاں تشویش ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ اپنے دین سے پرے ہٹنے کی وجہ سے ہے۔ اگر دین کا صحیح علم ہو تو یہ چیزیں کیوں ہوں؟ اب جو فرسٹریشن ہوتی ہے وہ کہیں نہ کہیں تو نکالنی ہوتی ہے۔ اس فرسٹریشن کو دور کرنے کے لئے ان چیزوں میں پڑ جاتے ہیں، جنگوں میں پڑ جاتے ہیں، فساد کرنے میں پڑ جاتے ہیں، چوریوں میں پڑ جاتے ہیں یا آپس میں لڑائیوں میں پڑ جاتے ہیں۔ اب کہتے ہیں کہ ایسٹ لندن یا برمنگھم کے بعض علاقوں میں لڑائیاں زیادہ ہوتی ہیں کیونکہ وہاں (-) زیادہ ہیں۔ اب یہ مجھے کسی احمدی نے نہیں بتایا۔ دوسرے دوست ہی بتاتے رہتے ہیں کہ اس طرح باتیں ہو رہی ہیں۔ تو یہ کیوں ہو رہا ہے؟ اسی لئے کہ ہم نے جس غرض کے لئے ...... بنائی تھیں وہ حاصل نہیں ہوتی۔ ...... کس لئے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے بندے کو دو قسم کے حقوق ادا کرنے کا کہا ہے۔ ایک خدا تعالیٰ کا حق اور دوسرا بندوں کا حق۔ اگر ان ...... سے نہ خدا کا حق ادا ہو رہا ہو نہ بندوں کا حق ادا ہونے کی تلقین کی جا رہی ہو اور غلط قسم کی باتیں سکھائی جا رہی ہوں تو کیا ہوگا؟ جب ان کی اپنی حالت ایسی ہے تو انہوں نے یہ چائلڈ سیکس گرومنگ اور child abuse وغیرہ ہی کرنی ہے۔

یہ پریس کانفرنس رات ساڑھے دس بجے تک جاری رہی۔

آج کی اس تقریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ایک غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تقریب میں شرکت کرنے والے ممبران پارلیمنٹ، منسٹرز، سیکریٹریز آف سٹیٹ، ایمبیسیڈرز، سیکیورٹی حکام اور دیگر سرکردہ افراد کے سامنے ان کو کھل کر بتایا کہ آج ISIS کو جو جدید اسلحہ مل رہا ہے اور جو بڑی مالی رقوم ان کو دی جا رہی ہیں، یہ سب کچھ بڑی طاقتوں کی آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہے۔ اس کی ذمہ داری آپ لوگوں پر ہے۔ آپ جہاں چاہیں پابندی لگا دیتے ہیں۔ یہاں ان کو جو اسلحہ کی سپلائی ہو رہی ہے، اس پر پابندی کیوں نہیں لگتی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب یہ خطاب فرما رہے تھے تو ان حکومتی سرکردہ افراد کی گردنیں جھکی ہوئی تھیں اور وہ بے بسی کی تصویر بنے ہوئے تھے۔ یہ کام آج اس روئے زمین پر صرف اور صرف خدا کا نمائندہ ہی کر سکتا ہے۔

اس تقریب میں شامل ہونے والے ان سرکردہ حکام اور سبھی دوسرے مہمانوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ آج کے خطاب نے ان کی آنکھیں کھول دی ہیں۔ آج کا خطاب بہت متاثر کرنے والا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب میں ایک ایمانداری اور جرأت تھی۔

یہ خطاب ہمارے دل کی گہرائی تک اُتر گیا ہے اور اس نے ہمیں سوچنے پر مجبور کر دیا ہے۔

اس برملا اظہار کی چند جھلکیاں پیش ہیں۔

گوجرانوالہ کے ظلم و ستم کے حوالہ سے

رسم اور چلائی ہے جو ظالم نے ستم میں
معصوم کا دَم گُھٹ گیا مادر کے شکم میں
اک اور شہادت پہ شہادت ہے رِدھم میں
تاریخ کے اوراق ہیں نم اور بھی لکھنا
رکھنا نہیں ہاتھوں سے قلم اور بھی لکھنا

ظالم کے مقدر میں ہے ظلمت کی سیاہی
اک روز اُجڑ جائے گی یہ شہر پناہی
چھا جائے گی ہر سمت گھٹا ٹوپ تباہی
سہنا ہے اَلمناک الم اور بھی لکھنا
رکھنا نہیں ہاتھوں سے قلم اور بھی لکھنا

موعود مسیحا کا وفا کر دیا وعدہ
اور اُس پہ خلافت کا عطا کر دیا جادہ
تازہ بھی دیا اور دیا حد سے زیادہ
مولا کے ہیں اَن گنت کرم اور بھی لکھنا
رکھنا نہیں ہاتھوں سے قلم اور بھی لکھنا

مولا ہے فضاؤں میں اُڑاتا ہے جو ٹکڑے
پُر نور بناتا ہے شہیدوں کے وہ مکھڑے
پُرعزم ہیں ہم لوگ سناتے نہیں دُکھڑے
لغزش کبھی کھائے نہ قدم اور بھی لکھنا
رکھنا نہیں ہاتھوں سے قلم اور بھی لکھنا

احمد منیب

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید نسیم آباد فارم ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ خالدہ ناصر صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری ناصر احمد واہلہ صاحب امیر ضلع عمرکوٹ برین ٹیومر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ آپریشن کے بعد بے ہوش ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ اور بیماری کے تمام بداثرات سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم حافظ نور زمان صاحب نائب صدر اول مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم محمد زمان صاحب آف چکوال معدہ اور جگر کی تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد شفاء کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم سلطان علی صاحب دارالیمن وسطی حمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم زاہد محمود صاحب کا بیٹا کچھ عرصہ سے کافی بیمار ہے۔ لندن ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد از جلد صحتیاب کرے اور صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

۞ پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو ایلیمنٹری اور سیکنڈری سکولز میں BPS-9 سے BPS-16 تک کی آسامیوں کے لیے ایجوکیٹرز کی ضرورت ہے۔ ایسے خواتین و احباب جن کی تعلیم گریجویشن یا ماسٹرز (پروفیشنلز ڈگری ہولڈرز) ہو، درخواست دینے کے اہل ہیں۔ تفصیلات و درخواست فارم حاصل کرنے کے لیے وزٹ کریں:

www.nts.org.pk

۞ برجر پینٹ پاکستان لمیٹڈ کو اسسٹنٹ سیلز آفیسرز، سینئر سیلز آفیسرز، ٹیریٹوری مینیجر، سیلز کو آرڈینیٹر، سیلز کنسلٹنٹ، سیلز آفیسر، کیمسٹ آر اینڈ ڈی اور سیکرٹری ٹو جنرل مینیجر ٹیکنیکل کی ضرورت ہے۔

۞ آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ کو اسسٹنٹ آفیسرز (ایس سی ایم/ فنانس/ ایچ آر/ مارکیٹنگ/ سی ایس آر) کی خالی آسامیوں کے لیے 3 سالہ تجربہ کار افراد سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست فارم OGDCL کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

۞ لینڈ ریکارڈ مینجمنٹ اینڈ انفارمیشن سسٹمز کو پروکیورمنٹ سپیشلسٹ، سافٹ ویئر ڈویلپر، نیٹ ورک سسٹم ایڈمنسٹریٹر، کمپیوٹر آپریٹر اور آفس بوائے کی ضرورت ہے۔

۞ حمزہ فوڈز پرائیویٹ لمیٹڈ کو زونل سیلز مینیجر اور ایریا سیلز ایگزیکٹو کی ضرورت ہے۔

ٹیکنیکل ٹریننگ/اپرنٹس شپ کے مواقع

۞ پاکستان انڈسٹریل ٹیکنیکل اسسٹنس سنٹر (پٹاک) پنجاب سکلز ڈویلپمنٹ فنڈ کی مالی معاونت سے ضلع لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، چنیوٹ، سرگودھا، گوجرانوالہ اور نارووال کے نوجوانوں کے لیے ملنگ مشین آپریٹر، ٹرنر (لیتھ مشین آپریٹر/ خرادیہ) اور ویلڈر (آرک اینڈ گیس) کے شارٹ کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ دوران کورس 1500 روپے وظیفہ، یونیفارم اور کورس کے اختتام پر کامیاب طلباء کو پنجاب ٹیکنیکل بورڈ کا سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ داخلہ کے لیے کم از کم تعلیم مڈل/ میٹرک ہونا لازمی ہے۔ تفصیلات کے لیے رابطہ کریں:

042-35062926 042-9923024

0332-4806545

۞ پاکستان سٹیل کو مختلف ٹیکنیکل ٹریڈز میں تربیت کی غرض سے ٹرینی اپرنٹس / آرٹیسنز کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تربیت کی مدت دو سال ہوگی اور دوران ٹریننگ 2000 سے 2300 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ اپرنٹس شپ کے لیے کم از کم تعلیم قابلیت میٹرک (سائنس/ ٹیکنیکل) اور کم از کم 60% مارکس کا ہونا ضروری ہے۔ امیدوار کی عمر 16 سے 20 سال کے درمیان ہونی چاہیے۔ تفصیلات و درخواست فارم حاصل کرنے کے لیے وزٹ کریں:

www.paksteel.com.pk

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 21 دسمبر 2014ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

پتہ درکار ہے

۞ مکرم صہیب کریم صاحب ولد مکرم کریم الدین صاحب نے مورخہ 11۔اپریل 2006ء کو 507/C این ایف سی ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور سے وصیت کی تھی۔ موصی کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہو رہا۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا ان کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نظارت تعلیم کے تحت ریسرچرز کا اعزاز

۞ دوران سال (2014ء) نظارت تعلیم نے مختلف کانفرنسز میں حصہ لیا۔ جس میں انہوں نے اپنی Research Publications کے Abstract جمع کروانے کے ساتھ ساتھ ان Abstracts کو Present بھی کیا۔ مزید براں ان میں سے کچھ ریسرچ پیپرز مختلف ریسرچ جرنلز میں Accept ہوئے۔ نظارت کے جن ریسرچرز نے ان کانفرنسز میں شمولیت اختیار کی ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

Conference ABSTRACTS

Mirza Naseer Ahmad, J. Phoosongsee, J. J. Lambiase, D. Toan, T. T. Oanh, 2014, Controls on Fluvial Architecture During the Syn-to Post-Rift Transition in the Gulf of Thailand. AAPG-International Conference and Exhibition, Istanbul, Turkey.

(This project is in collaboration with Petroleum Geoscience Program, Chulalongkorn University, Bangkok, Thailand)

Mirza Naseer Ahmad and Steve Tyson, 2015, (accepted), Application of Rock Physics and Seismic Inversion for the Determination of Reservoir Architecture and Connectivity for Coal Seam Gas Field Development. ASEG-PESA 2015.

(This project is in collaboration with University of Queensland, Australia)

Mirza Naseer Ahmad, Mirza Fazal Ahmad & Nayyar Ahmad Qamar, 2014, Role of Online Courses for Teachers Training: Case Study from Nazarat Taleem School System. ICORE, 2014, Lahore, Pakistan.

Tayyab Ahmad, Mirza Naseer Ahmad & Mirza Fazal Ahmad, 2014, Effective Measures to Reduce School Attendance Problems. ICORE, 2014, Lahore, Pakistan.

Published Papers

Mirza Naseer Ahmad, Philip Rowell and Suchada Sriburee, 2014, Detection of fluvial sand systems using seismic attributes and continuous wavelet transform spectral decomposition: case study from the Gulf of Thailand. Marine Geophysics Research, 35, 105-123.

(This project is in collaboration with Petroleum Geoscience Program, Chulalongkorn University, Bangkok, Thailand)

Tayyab M Naseer, Shazia Asim, Mirza Naseer Ahmad, Farrukh Hussain and Shahid Nadeem Qureshi, 2014, Application of Seismic Attributes for Delineation of Channel Geometries and Analysis of Various Aspects in Terms of Lithological and Structural Perspectives of Lower Goru Formation, Pakistan. International Journal of Geoscience, 5, 1490-1502.

Mirza Sultan Ahmad, Ahmad, Waqar Nasir, 2014,WBC count in probable and culture proven Neonatal sepsis and its association with Mortality. Pakistan Pediatric Journal, 38(4), 211-215.

(This project is in collaboration with Pediatric section of Fazale-Omar Hospital Rabwah)

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

2 جنوری 2015ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
6:00 am	یسرنا القرآن
6:20 am	بیت جلنگھم کا افتتاح یکم مارچ2014ء
7:30 am	پشتو مذاکرہ
8:15 am	ترجمۃ القرآن کلاس24دسمبر1997ء
9:20 am	سیرت النبی ﷺ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:45 am	حضورانور کے اعزاز میں ناگویا جاپان میں استقبالیہ تقریب 9نومبر2013ء
12:40 pm	سرائیکی سروس
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:35 pm	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
4:55 pm	میدان عمل کی کہانی
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:30 pm	Shotter Shondhane
8:40 pm	دعائے مستجاب
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ2جنوری2015ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	ناگویا میں استقبالیہ تقریب

3 جنوری 2015ء

12:15 am	اوپن فورم
12:55 am	ایم ٹی اے ورائٹی
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ2جنوری2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:05 am	ناگویا میں استقبالیہ تقریب
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ2جنوری2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
	درس ملفوظات
11:10 am	حضورانور کا جلسہ سالانہ قادیان سے اختتامی خطاب28دسمبر2014ء
1:45 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:15 pm	سوال وجواب16فروری1997ء
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ2جنوری2015ء
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
8:05 pm	سیرت النبی ﷺ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	جلسہ سالانہ قادیان28دسمبر2014ء

4 جنوری 2015ء

2:00 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:30 am	راہ ہدیٰ
4:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ2جنوری2015ء
5:20 am	عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم
	درس ملفوظات
5:50 am	جلسہ سالانہ قادیان28دسمبر2014ء
8:20 am	سٹوری ٹائم
8:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ2جنوری2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
	درس سیرت النبی ﷺ
11:35 am	یسرنا القرآن
11:50 am	گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ 9نومبر2014ء
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال وجواب
3:00 pm	عصر حاضر Live
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ6دسمبر2013ء (سپینش ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
	درس سیرت النبی ﷺ
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ2جنوری2015ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	گلشن وقف نو
9:25 pm	شمائل نبوی
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

5 جنوری 2015ء

1:00 am	In Depth
1:40 am	Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:15 am	ایم ٹی اے ورائٹی
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ2جنوری2015ء
4:10 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
	درس سیرت النبی ﷺ
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقف نو
7:30 am	Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ2جنوری2015ء
9:15 am	ایم ٹی اے ورائٹی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
	درس سیرت النبی ﷺ
11:35 am	الترتیل
12:10 pm	IAAAE یورپین سمپوزیم 22فروری2014ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm	فرنچ پروگرام
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ12ستمبر2014ء (انڈونیشین ترجمہ)
3:55 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
	درس سیرت النبی ﷺ
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ20مارچ2009ء
7:10 pm	بنگلہ پروگرام
8:15 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔دسمبر

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	5:14

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

مکان برائے فروخت
ایک عدد پختہ مکان رقبہ ایک کنال تین بیڈ رومز، باتھ، کچن، برآمدہ، ڈرائنگ روم، چاردیواری، لان 18/1 دارالعلوم غربی صادق برائے فروخت ہے۔
خواہشمند حضرات رابطہ کریں: 0332-6256844

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

FR-10

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238